45687 ـ قليل سی رقم ہونے كی بنا پر پڑوسی كو واپس كرنے میں شرم محسوس كرنا

سوال

میں گیار بارہ برس كی عمر میں چھوٹا بچہ تھا جیسا كہ مجھے یاد پڑتا ہے، میں سكول جاتے وقت اپنی پیسے كھو بیٹھا، اور جب كرایہ دینے كا وقت آیا تو میرے پاس صرف پانچ مصری قرش بھی نہ تھے جو كہ سب سے چھوٹی مصری كرنسی ہے، تو مجھے ایك شخص نے جو میرے پڑوس میں رہتا تھا كرایہ پورا كر كے دیا كہ میں گھر جا كر اسے واپس كردونگا، میں اس شخص كو ذاتی طور پر نہیں جانتا تھا اور نہ ہی وہ مجھے ذاتی طور پر جانتا تھا، اب بہت عرصہ بیت چكا ہے لیكن اس نے مجھ سے وہ پیسے نہیں لیے، كیونكہ وہ آیا ہی نہیں، اور اب میری عمر اٹھارہ برس ہو چكی ہے تو كیا یہ رقم میرے ذمہ قرض شمار ہوگی، جسے واپس كرنا واجب ہے یا نہیں، یہ علم میں رہے كہ میں اس كے پاس جا كر اسے یہ پیسے دینے سے شرم محسوس كرتا ہوں، كیونكہ یہ پیسے بہت ہی قلیل ہیں، اور پھر عرصہ بھی بہت بیت چكا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اتنی تھوڑی اور قلیل سی رقم جب ادا كی جاتی ہے تو غالبا یہ پیسے بطور ہدیہ دیے جاتے ہیں نہ كہ قرض كے طور پر، اسی لیے وہ لینے بھی نہیں آیا، اور ہو سكتا ہے كہ اس نے پیسے لینے كے لیے آنے كا كہا بھی اسی لیے ہو كہ آپ حرج محسوس نہ كریں، اور ان پیسوں كو قبول كرلیں اور رد نہ كریں.

اب آپ كو چاہیے كہ آپ اس كی نیكی اور احسان كا بدلہ بھی نیكی اوراحسان كے ساتھ دیتے ہوئے اس كا بدلہ دیں یا تو اسے كوئی ہدیہ دے دیں، یا پھر اس كے لیے دعاء كریں، اوراس كے ساتھ آپ كے لیے یہ بھی ممكن ہے كہ (تا كہ آپ شرم كے مسئلہ پر قابو پا سكیں) آپ اس كو جا كر سلام كریں، اور اس كے حال احوال كے متعلق دریافت كریں، اور اسے بتائیں كہ آپ اس كے اس پرانے معاملے كو بھولے نہیں، اور اس پر اس كا شكریہ ادا كریں، اور یہ بتائیں كہ وہ پیسے ابھی تك اس كے ذمہ ہیں، اور اس كی ادائیگی میں صرف حرج آڑے آرہا ہے، اگر تو وہ آپ كو معاف كردے تو الحمد للہ، وگرنہ آپ اسے ادا كر دیں، اور یہ دعوت الی اللہ كے طریقوں میں سے ایك طریقہ بھی ہے، جس سے مخاطب شخص حقوق العباد كے مسئلہ كی عظمت پہچان سكےگا، اور ان حقوق العباد كی ادائیگی كرنے كی اہمیت اجاگر ہوگی اور وہ اسے محسوس كریگا، چاہے جتنا بھی حق ہو.

اللہ تعالی آپ كو ہر خیر و بھلائی كی توفیق نصیب فرمائے، اور امانت كے مسئلہ میں اور حرص زیادہ كرے.

والله اعلم .